9574-شادی کے بعد ڈراونے خواب دیکھنے لگی ہے

سوال

یں نوجوان لڑکی ہوں اورایک صاحب خلق اوردین والے شخص سے شادی کی ہے ، اورجب سے شادی کی اس وقت سے ہی مجھے اپنے خاوند اورجن سے محبت کرتی ہوں کے بارہ میں ڈراونے خواب آتے ہیں ۔
شادی سے قبل مجھے ایسے خواب کبھی نہیں آئے ، میں سونے سے قبل ہمیشہ دعائیں پڑھ کرسوتی ہوں ، اور بعض اوقات مجھے خواب میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ کچھ لوگوں میں ایک جن ہے اورمیں آیۃالکرسی پڑھ کراسے بھگانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن لوگ مجھے ایسا کرنے سے روکتے ہیں ۔
میں شام کوسو بھی نہیں سکتی اورکئی بارنیند سے بیدار ہوجاتی ہوں ، مجھے ایک بہن نے یہ بتایا کہ ہوسکتا ہے یہ نظر بداورلوگوں کے حسد کی وجہ سے ہو، اگر واقعی یہی سبب ہے توکیا آپ میری اس مشکل میں کوئی راہنمائی کرسکتے ہیں ، اس لیے کہ مجھے اس معاملہ سے بہت تنگی ہورہی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اس میں کوئی شک نہیں کہ سائلہ جس طرح کے خواب دیکھ رہی ہے وہ شیطان لعین کی طرف سے ہیں جولوگوں کودین اوراللہ رب العزت کی عبادت سے روکنے میں مصروف رہتا ہے ، اوراس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ مومنوں کوغمگین کرتا رہے ، لیکن اللہ تعالی کے اولیاء اور متقین کے خلاف اس کی تدبیر کمزور ہوتی ہے اور کارگر ثابت نہیں ہوتی ۔

اورخاص کروہ لوگ جوسوتے جاگتے اورہراوقات میں اذکار شرعیہ کا خیال رکھتے ہیں ان پر توشیطان کا داؤ چل ہی نہیں سکتا ۔

دوم :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان شخص کے لیے شیطان سے بچاؤ میں سب سے افضل چیز اللہ تعالی کا ذکر ہے ، جیسا کہ امام ترمذی کی حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے ۔

اللہ تعالی نے یحیی بن زکریا علیہ السلام کوحکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کوپانچ اشیاء کا حکم دیں جن میں یہ بھی شامل ہے :

(اورمیں تمہیں یہ بھی حکم دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کا ذکر کیا کرواس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس کے تعاقب میں دشمن بہت ہی تیزی سے نکلا حتی کہ جب وہ ایک قلعہ میں پہنچا تواس نے اپنے دشمن سے اپنے آپ کو محفوظ کرلیا ، اسی طرح بندہ بھی شیطان سے اپنے آپ کواللہ تعالی کے ذکر علاوہ کسی اورچیز سے محفوظ نہیں کرسکتا) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2863) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا جب مسلمان شخص اپنے معاملات میں اللہ تعالی کا تقوی اورڈر اختیار کرے اوراللہ تعالی کے اوامر کی حفاظت کرے اوراس کے منع کردہ اور حرام کاموں سے اجتناب کرے ، اوراللہ تعالی کے ذکر کا التزام اورنماز، روزہ کی پابندی کرے اوراس کے ساتھ ساتھ دوسری اطاعات کا بھی خیال رکھے ، اوردن رات میں جھری اورسری تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کرکے اپنے آپ کی حفاظت کرے ، اورشرعی اذکار اوردعاؤں کی حفاظت کرے اس کے ساتھ ساتھ صبح اورشام اورلباس پہننے اورکھانا کھانے اورسونے کی دعائیں پڑھتا رہے تواس سے شیطان ذلیل وخوار ہوکر دور بھاگے گا ، اورشیطان اس پر کسی بھی معاملہ میں حاوی نہیں ہوسکتا ۔

اوریہ کیسے نہ ہوحالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جولوگ ایمان لائے ہیں وہ تواللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اورجن لوگوں نے کفر کیا ہے ، وہ اللہ تعالی کے سواطاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو یقین جانوکہ شیطانی حیلہ بالکل بوداا ورسخت کمزور ہے }.النساء (76) ۔

حقیقت تویہ ہے کہ شیطان توصرف ایسے لوگوں کے قریب آتا ہے جواپنے دین اورقرآن سے دور ہوں ، اور بعض اوقات شیطان صالح اورنیک لوگوں پر بھی حملہ آورہوتا ہے تاکہ وہ انہیں سیدھے راہ سے گمراہ کردے اوران پران کے معاش اوردین اوردنیا تنگ کرکے رکھ دے ۔

لھذا شیطان سے بچاؤ اسی طرح ممکن ہے جس کا ذکر ہم پیچھے کرچکے ہیں ، اوراس کے علاوہ اذکاراوردعاؤں کی کتب کا بھی مطالعہ کریں ، مثلاکتاب "الاذکار للنووی "اور عمل الیوم واللیۃ" للنسائی ، اور عمل الیوم واللیۃ "لابن سنی ، اوراس کے علاوہ اس موضوع میں دوسری کتب اذکاریا عام کتب السنن ، اس وقت ہم امید رکھیں گے کہ حالت میں بہتری پیدا ہوگی اوراللہ تعالی ایک حالت سے دوسری حالت بدل دے گا ۔

ہم نصیحت کرتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اذکارودعا کرتے رہیں :

1– صبح اورشام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں ۔

روزانہ شام کے وقت مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھا کریں :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جواس نے پیدا کی ہیں ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اورکہنے لگا :مجھے رات ایک بچھونے ڈس لیا ہے ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے : اگر تویہ کلمات کہہ لیتا توتجھے نقصان نہ دیتا :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جواس نے پیدا کی ہیں ۔

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (2709) ۔

بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے توہمیں یہ ترغیب دی ہے کہ ہم جہاں پر بھی پڑاؤ کریں یہی کلمات ادا کریں ۔

خولہ بنت حکیم السلمیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کویہ فرماتے ہوئے سنا :

(جوکوئی بھی کسی جگہ پڑاؤ کے لیے اترے اوریہ کلمات پڑھے تووہاں سے کوچ کرنے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جواس نے پیدا کی ہیں ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2708) ۔

ب– عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بندہ بھی ہر صبح اور شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دیتی :

(بسم اللہ الذي لا یضر مع اسمہ شيء في الأرض ولا في السماء وہو السمیع العلیم)

اللہ تعالی کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (3388) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے ، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3869) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

ج – سونے سے قبل آیۃ الکرسی اور سورۃ الفلق اور الناس پڑھنا ؛

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کے فطرانہ کی حفاظت پر مامور کیا تو ایک آنے والے نے غلہ اٹھانا شروع کردیا لھذا میں نے اسے پکڑا اور کہنے لگے کہ میں تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا ۔

اور مکمل قصہ ذکر کرتے ہوئے کہا کہ :

وہ کہنے لگا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی پڑھا کرو تو اللہ تعالی کی جانب سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر کردیا جائے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک بھی نہیں پھٹکے گا ۔

تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اس نے تیرے ساتھ سچی بات کی ہے لیکن وہ ہے جھوٹا وہ شیطان تھا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3101) صحیح مسلم حدیث نمبر (505) ۔

اس مجال میں اذکار اور دعائیں تو اور بھی بہت ساری ہیں ۔

سوم :

آپ نے حسد اور نظر بد کے بارہ میں جوبات کی ہے اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ : ہوسکتا کہ آپ کو اس وجہ سے ہی تکلیف پہنچی رہی ہو لھذا اس سے بھی شرعی اذکار اور دعاؤں کے ذریعہ بچاؤ ممکن ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

نبی مکرم صلی حسن اور حسین رضی اللہ تعالی عنہما کو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ تمہارے باپ اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام بھی یہی دم کیا کرتے تھے :

أعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان وہامۃ ومن کل عین لامۃ

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر بد سے اللہ تعالی کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3191) ۔

اگر نظر بد لگ جائے تو اس کا علاج کیا ہے ؟

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

نظر بد کا لگنا حق ہے اور اگر تقدیر کے سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی ، اور جب تم سے غسل کرنے کا کہا جائے تو غسل کیا کرو ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2188) ۔

لھذا اگر آپ کو علم ہے کہ فلاں انسان کی نظر لگی ہے تو آپ اس اسے غسل یا وضوء کرنے کا کہیں اور پھر اس کے غسل کا وضوء کا پانی اپنے اوپر بہائیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی اس کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

سنن ابوداود میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ :

نظر بد لگانے والے کو وضوء کرنے کا کہا جاتا اور اس کے پانی سے جسے نظر لگی ہوتی غسل کرنے کا حکم دیا جاتا تھا ۔

اور صحیحین کی حدیث میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یا ہمیں حکم دیا کہ ہم نظر بد سے دم کیا کریں ۔

اور سنن ترمذی میں سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار عن عروۃ بن عامر عن عبید بن رفاعۃ الزرقی کی سند سے روایت ہے کہ :

اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا میں انہیں دم کر سکتی ہوں ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں ، اگر قضاء سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے ، اور پھر سھل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالی عنہما کی نظر لگنے والی حدیث کو ذکر کیا جس میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو غسل کرنے کا حکم دیا ، تو عامر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنا چہرہ ، ہاتھ ، اور دونوں کوہنیاں اور گھٹنے اور دونوں ٹانگوں کے کنارے ، اور چادر کے اندر والے حصہ کو ایک ٹب میں دھویا تو یہ پانی اس پر بہا دیا گیا تو سھل اٹھ کر لوگوں کے ساتھ چل دیے ۔

دیکھیں : الطب النبوی لابن قیم (127–129) ۔

نظر بد اور اس کے علاج اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے کے متعلق آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20954) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں ۔

واللہ تعالی اعلم .